DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 82

DATED 24-01-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201966, FAX NO 081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخ:24-01-2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم پائیداری، ترقی ومعاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ٹراما سینٹر کی جلد تکمیل صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	تعلیم معاشرے علاقے اور ملک کی ترقی کی بنیاد ہے، نوابزادہ زرین مگسی۔	جنگ ودیگراخبارات
04	مینا مجید بلوچ کا دورہ تربت یونیورسٹی نوتعمیر گرلز کامن روم کا افتتاح۔	جنگ ودیگراخبارات
05	کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو قومیں ماضی کا حصہ بن جاتی ہے، ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	حکومت صحافیوں کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں، میر ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
07	پی ڈی ایم اے نے برفباری سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا، شاہد رند۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کھیل فورس میں نظم وضبط برداشت اور پیشہ وارانی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں، محمد طاہر۔	جنگ ودیگراخبارات
09	گوادر کنٹریکٹ اساتذہ کی بھرتیوں کا چوتھا مرحلہ مکمل آج تقرر نامے دیئے جائینگے۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان غیر متوقع برفباری مری میں 20 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان بھر میں شدید سردی کوئٹہ کا درجہ حرارت منفی 12 ہوگیا۔	جنگ ودیگراخبارات
12	کراچی اختر مینگل سے ساجد ترین کی ملاقات پارٹی کی آئندہ حکمت عملی پر غور۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان مزید مشکلات اور مسائل کا متحمل نہیں ہوسکتا، ڈاکٹر اسحاق بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	پاکستان کی بورڈ آف پیس میں شمولیت کا فیصلہ قوم کو تسلیم نہیں، جمعیت۔	جنگ ودیگراخبارات
15	ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی گرفتاری قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
16	ہنرقابل پروگرام کے تحت 25 جنوری کو گوادر میں ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
17	عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا جائے گا، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگراخبارات
18	برفباری کے باعث دیہات کے راستے بند ہونے سے عوام محصور ہوکر رہ گئے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
19	اساتذہ ملازمین اور ایمان مزاری کی گرفتاری قابل مذمت ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

فارم ہاؤس میں تکرار پر دوستوں نے تیسرے کو گولی ماردی، کچھی نامعلوم مسلح ڈاکو مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار۔

CS CamScanner

عوامی مسائل :

خضدار ویگن اور کوچز مالکان کے من مانی کرایہ وصولی سے عوام پریشان، قلات خون جما دینے والی سردی میں گیس غائب معمولات زندگی مفلوج۔

اداریہ :روزنامہ میزان کوئٹہ نے **حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر عملی پیش رفت کی خواہاں !** صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا ایک بڑا مسئلہ یہاں سے اندرون ملک جانے والی اکثر ٹرینوں کی بندش کا ہے اس وقت یہاں سے صرف دو ٹرینیں اور ایک پنجر ٹرین چل رہی ہے جب کہ اس سے قبل یہاں سے چلنے والی ٹرینوں کی تعداد بہت ہی زیادہ تھی جو بتدریج کم ہوتی گئیں اور اس طرح بلوچستان کے عوام کو ٹرین جیسے سستے اور آسان سفر سے محروم کردیا گیا۔ جو کہ بلاشبہ ان سے بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اب صوبائی حکومت کی جانب سے پیپلز ٹرین سروس کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے برسراقتدار آ کر اس سلسلے میں کوششیں شروع کی تھیں جن پر عمل درآمد ہونے کے لیے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں گذشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت حکومت بادچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بلوچستان سردی کی شدت میں اضافہ گیس و بجلی غائب عوام پریشان** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے Between laws snow & hope کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | ہفتہ، 4 شعبان المعظم 1447ھ 24 جنوری 2026ء | نمبر 24

تعلیم پائیدار ترقی، معاشی خود مختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے

سرفراز بگٹی

محکمہ تعلیم میں اصلاحات نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، حکومت نے سنجیدہ اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو فعال بنایا، پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خود مختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی موثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا موثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے۔

پشین میں کرومائیٹ کی 47 غیر قانونی مائنز بند کر دی گئیں، وزیر اعلیٰ

غیر قانونی مائننگ کے خاتمے اور معدنی شعبے کی بہتری کیلئے جامع پالیسی لا رہے ہیں، ایکس پر بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پشین میں غیر قانونی کرومائٹ مائننگ کے خلاف کارروائی، 47 غیر قانونی مائنز بند کر دی گئیں بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی ملکیت ہیں، غیر قانونی مائننگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل سے صوبے کی سالانہ آمدن 10 ارب سے بھی کم ہے، غیر قانونی مائننگ کے خاتمے اور معدنی شعبے کی بہتری کے لیے جامع پالیسی لا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صادق عمرانی، لیاقت لہڑی، علی مدد جتک اور ظفر علی آغا ملاقات کر رہے ہیں

نوکنڈی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر اعجاز خان سنجرانی کی ملاقات

سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

نوکنڈی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے سابق مشیر و بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر میر اعجاز خان سنجرانی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر اعجاز خان سنجرانی نے وزیر اعلیٰ کو ضلع چاغی کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے فوری حل پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح دے رہی ہے، اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | ہفتہ 04 شعبان 1447ھ 24 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 201
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

معدنی وسائل عوامی ملکیت، غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائیگی، سرفراز بگٹی

پشین انتظامیہ اور اداروں نے کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا، معدنی وسائل کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

غیر قانونی مائننگ سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، وزیراعلیٰ کا ایکس پر بیان

حکومت کا ہدف معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، عالمی یوم تعلیم پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

قومی وصوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیر قانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور موثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 43 | ہفتہ، 4 شعبان المعظم، 24 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

تعلیم پائیدار ترقی کی اساس

غیر قانونی مائننگ قانون کی عملداری کیلئے سنگین چیلنج، وزیر اعلیٰ

پشین میں کرومائیٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا، وسائل کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، سرفراز بگٹی

صوبے میں موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کیلئے دیرپا اصلاحات متعارف کرائی جارہی ہیں، تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیر قانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور موثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی موثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا موثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں موثر کردار ادا کر سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1
Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | ہفتہ 24 جنوری 2026ء بمطابق 04 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 24

معیاری اور محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کرینگے سرفراز بگٹی

سکولوں کی موثر مانیٹرنگ سے حاضری میں بہتری

تعلیم معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس، 3200 سے زائد اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا گیا، وزیر اعلیٰ

صوبائی حکومت تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، عالمی یوم تعلیم کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی موثر مانیٹرنگ، شفاف اور میرٹ پر تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا موثر نظام شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

غیر قانونی مائننگ قومی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے، وزیر اعلیٰ

معدنی وسائل عوام کی اجتماعی ملکیت، ان پر کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائیگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کے عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام میں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ضلع چاغی میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم ہو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت غیر قانونی مائننگ کے خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور موثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

میر اعجاز سنجرانی سے گفتگو، ضلع چاغی کے عوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا

نوکنڈی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر میر اعجاز خان سنجرانی نے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر اعجاز خان سنجرانی نے وزیر اعلیٰ کو ضلع چاغی کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے فوری حل

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
1
Page No. 5

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-25 | ہفتہ 24 جنوری 2026ء بمطابق 04 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-24

معدنی وسائل عوام کی امانت، پشین میں 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

غیر قانونی مائننگ کے باعث صوبے کو مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے سالانہ آمدن دس ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے جو ایک تشویشناک صورتحال ہے

غیر قانونی مائننگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اس مسئلے کے مستقل حل اور معدنی شعبے کی بہتری کے لیے ایک جامع پالیسی جلد متعارف کرائی جا رہی ہے

پی ڈی ایم اے نے مشکل موسمی حالات میں جس طرح متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں انجام دیں وہ قابل تحسین ہیں، سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں حالیہ بارشوں اور شدید برفباری کے دوران صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

بروقت اور مؤثر امدادی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرنے پر پی ڈی ایم اے کی ٹیم کو شاباش دی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پی ڈی ایم اے نے مشکل موسمی حالات میں جس طرح متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں انجام دیں، وہ قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پی ڈی ایم اے اسی جذبے کے ساتھ بلوچستان کے عوام کی مشکلات کم کرکے ان کی دعائیں سمیٹتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلع پشین میں غیر قانونی کرومائٹ مائننگ کے خلاف کارروائی سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کے عوام کی امانت ہیں اور غیر قانونی مائننگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث صوبے کو مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے سالانہ آمدن دس ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے جو ایک تشویشناک صورتحال ہے۔ اس مسئلے کے مستقل حل اور معدنی شعبے کی بہتری کے لیے ایک جامع پالیسی جلد متعارف کرائی جا رہی ہے۔

حکومت نے 32 سو سے زائد بند سکولوں کو فعال کیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خود مختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا مؤثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی اور اعجاز سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلی
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | ہفتہ 24 جنوری 2026ء بمطابق 04 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 24

معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ

صوبے کے معدنی وسائل یہاں کے عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، غیر قانونی مائننگ قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے

غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی

بقیہ نمبر 01 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع چاغی میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیر قانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور مؤثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔

تعلیم صوبے کی پائیدار ترقی اور سماجی استحکام کی اساس ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کردیے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا

بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا مؤثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
Bullet No. 1
Page No. 7

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | ہفتہ 24 جنوری 2026ء، 4 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 24

تعلیمی شعبہ کی ترقی و فروغ میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے

بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیرقانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (ف ن، اے این این، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا مؤثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیرقانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیرقانونی مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیرقانونی مائنز کو بند کروا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیرقانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیرقانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیرقانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور مؤثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیرقانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پشین میں غیرقانونی کرومائٹ مائننگ کے خلاف کارروائی، 47 غیرقانونی مائنز بند کر دی گئیں بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی ملکیت ہیں، غیرقانونی مائننگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیرقانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل سے صوبے کی سالانہ آمدن 10 ارب سے بھی کم ہے، غیرقانونی مائننگ کے خاتمے اور معدنی شعبے کی بہتری کے لیے جامع پالیسی لا رہے ہیں

CLIPPING SERVIC
DIRECT
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No 1
Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
28	ہفتہ 24 جنوری 2026ء	4 شعبان 1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ بی سی پی ایل-10	338

معدنی وسائل عوام کی اجتماعی ملکیت، غیرقانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائیگی، سرفراز بگٹی

غیرقانونی مائننگ نہ صرف قومی وصوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیرقانونی مائنز کو بند کردیا گیا

حکومت معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، غیرقانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہورہی، جولمحہ فکریہ ہے، 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کردیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیرقانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیرقانونی مائننگ نہ صرف قومی وصوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیرقانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیرقانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہورہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیرقانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیرقانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح وبہتری کے لیے جامع اور مؤثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیرقانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائیگی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کیلئے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا مؤثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1349 QUETTA Saturday January 24, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 04

CM Bugti vows quality education reforms, reopens over 3,200 schools

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has stated that education is the foundation of sustainable development, economic self-reliance, and social stability in any society. He said that the Government of Balochistan is introducing practical and long-term reforms to establish an effective, quality, and uniform education system across the province.

He expressed these views in a message issued on the occasion of World Education Day. The Chief Minister said that for a long time, a large number of closed educational institutions had remained a serious question mark on Balochistan's educational structure. However, the present government, through serious and decisive measures, has reactivated more than 3,200 previously closed schools, bringing thousands of children back into the education system. He termed this achievement an important milestone toward educational revival in the province.

Mir Sarfraz Bugti emphasized that reforms in the education department are not limited to statements alone but are being implemented at the grassroots level. These reforms include ensuring teachers' attendance, effective monitoring of schools, merit-based and transparent appointments, proper utilization of resources, and the establishment of an effective accountability mechanism within educational institutions.

He clarified that the Government of Balochistan's objective is not merely to reopen schools, but to provide children with quality education, a safe learning environment, and a curriculum aligned with modern requirements, so that future generations can play a constructive role in the national mainstream with knowledge, skills, and strong character.

The Chief Minister said that World Education Day calls upon all of us to collectively pledge to treat education not just as a sector, but as a guarantee of the province's future. He reiterated that the Government of Balochistan will continue to prioritize investment in education and that no negligence in this regard will be tolerated.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ
Bullet No. 1
Page No. 16

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 — ہفتہ 24 جنوری 2026ء، 04 شعبان 1447ھ — شمارہ 285

وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں

ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی غیر قانونی مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے

تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خود مختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے، تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف قومی و صوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیر قانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور مؤثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خود مختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک مؤثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا مؤثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 24 JAN 2026

Page No. 17

برفباری کے باعث دیہات کے راستے بند ہونے سے عوام محصور ہوکر رہ گئے، پشتونخوامیپ

پی ڈی ایم اے کی شاہراہوں کو بحال رکھنے کے لیے کاوشیں قابل تحسین لیکن مزید اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے صوبے بالخصوص پشتون اضلاع میں شدید سردی، برفباری اور شاہراہوں کی بندش کے باعث عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کوژک چشمیں، زیارت، قلعہ عبداللہ، چمن، توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی، برشور، کان مہترزئی، قلعہ سیف اللہ اور دیگر علاقوں میں برفباری، کوئی شاہراہوں بالخصوص توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی کے علاقوں میں دیہات کے راستے بند ہونے سے نہ صرف عوام محصور ہوکر رہ گئے ہیں بلکہ وہاں مختلف اشیاء کی قلت بھی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ مذکورہ علاقوں میں گیس پہلے سے میسر نہیں ایسے میں بجلی کی بندش قابل افسوس ہے۔ مذکورہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے کو ایندھن کے دیگر ذرائع کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پی ڈی ایم اے کی شاہراہوں کو بحال رکھنے کے لیے کاوشیں قابل تحسین ہیں لیکن مزید اقدامات ناگزیر ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے فوری طور پر تمام متاثرہ علاقوں میں عوام کو سہولیات فراہم، راستوں کی بحالی، اشیاء خورونوش، ادویات، ایندھن کے دیگر ذرائع کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ متاثرہ عوام کی مشکلات کا ازالہ ممکن ہو۔

عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا جائے گا، علی مدد

عوامی نمائندے کی حیثیت سے عوام کی خدمت، ان کے حقوق کا تحفظ اور مسائل کا حل اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک سے کوئٹہ میں ان کی رہائش گاہ پر قبائلی معتبرین سمیت لوگوں کی کثیر تعداد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران شہریوں نے درپیش مسائل، شکایات اور تجاویز حاجی علی مدد جتک کے سامنے رکھیں، جنہیں انہوں نے نہایت توجہ، سنجیدگی اور ہمدردی کے ساتھ سنا۔ حاجی علی مدد جتک نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کے فوری اور موثر حل کے لیے متعلقہ محکموں اور اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا جائے گا اور عملی اقدامات بھی اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے عوام کی خدمت، ان کے حقوق کا تحفظ اور مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ عوامی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور وہ ہر فورم پر عوام کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے خدمت کے اس سلسلے کو آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ، ملازمین اور ایمان مزاری کی گرفتاری قابل مذمت ہے، بی این پی

حکمران پولیس گردی کے ذریعے تعلیمی انقلاب برپا کرنا چاہتے ہیں، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر و ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آغا حسن بلوچ نے اپنے بیان میں بلوچستان کے پروفیسر، اساتذہ و دیگر ملازمین پر پولیس کے ذریعے وحشیانہ تشدد، مظالم، ایمان مزاری، ہادی علی چٹھہ کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے حکمران........ بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اساتذہ کرام کے تقدس کو پامال اور ہزاروں نوجوانوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کر کے جامعات میں پولیس گردی کے ذریعے تعلیمی انقلاب برپا کرنا چاہتے ہیں کوئٹہ کے یخ بستہ موسم میں سینکڑوں ملازمین کو قید و بند میں رکھنا، ملاقاتوں پر پابندی، ملازمین کے ساتھ معاہدہ کر کے روگردانی، جھوٹ و بلند و بالا دعوؤں کے ذریعے بلوچستان کے غیور عوام کو ترقی و خوشحالی، فلاح و بہبود کے خواب دکھانے کی تمام باتیں محض لفاظی ہیں کوئٹہ میں اساتذہ و ملازمین کو پولیس گردی کا نشانہ بنانا نام نہاد

ڈکٹیٹرز کا وطیرہ ہے جسے بلوچستانی عوام کبھی نہیں بھولیں گے فارم 47 کے دور حکومت میں کوئی بھی محفوظ نہیں جو بھی اپنے حق یا ظلم و زیادتیوں کے خلاف اپنا جمہوری احتجاج ریکارڈ کرائے یہ انہیں غداری کا سرٹیفکیٹ تھما دیتے ہیں ظالمانہ اقدامات، عوام دشمن پالیسیوں کو حق و سچائی گردانتے ہیں قصور نام نہاد ڈکٹیٹرز کا نہیں کیونکہ یہ عوامی نمائندے ہیں نہ انہیں عوامی مینڈیٹ حاصل ہے اقتدار کی خاطر اپنے آقاؤں کی ہر دور میں تابعداری اور ذاتی مفادات کیلئے اقتدار کا حصول ان کا مقصد ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | ہفتہ 24 جنوری 2026ء، 04 شعبان 1447ھ | شمارہ 285

وزیر اعلیٰ بگٹی

وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں

مائننگ نہ صرف قومی وصوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے

ام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے، تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی عوام کی اجتماعی ملکیت ہیں اور ان وسائل پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف قومی وصوبائی خزانے کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ یہ قانون کی عملداری کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ ضلع پشین میں ضلعی انتظامیہ اور قانون بقیہ 1 صفحہ 6 پر

نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی کے دوران کرومائٹ کی 47 غیر قانونی مائنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان معدنی وسائل کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی مائننگ کے باعث مائنز اینڈ منرل کے شعبے سے صوبے کو سالانہ آمدن محض 10 ارب روپے سے بھی کم حاصل ہو رہی ہے، جو بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث صوبہ اپنی حقیقی آمدن اور عوام اپنے جائز حقوق سے محروم رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان غیر قانونی مائننگ کے مکمل خاتمے اور معدنی شعبے کی اصلاح و بہتری کے لیے جامع اور موثر پالیسی متعارف کرا رہی ہے، جس کا مقصد شفافیت، قانونی تقاضوں کی تکمیل، سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی آمدن میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نہ صرف غیر قانونی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ مقامی آبادی کو بھی معدنی وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے اور حکومت ہر سطح پر ان وسائل کے تحفظ، بہتر استعمال اور عوامی مفاد کو یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خودمختاری اور سماجی استحکام کی اساس ہے حکومت بلوچستان صوبے میں ایک موثر، معیاری اور یکساں تعلیمی نظام کے قیام کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات متعارف کروا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعلیم کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے بند پڑے تعلیمی ادارے صوبے کے تعلیمی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان تھے، تاہم موجودہ حکومت نے سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر کے ہزاروں بچوں کو تعلیم کے دائرہ کار میں واپس لایا ہے، جو تعلیمی بحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں اصلاحات محض بیانات تک محدود نہیں بلکہ نظام کی جڑوں تک پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا، اسکولوں کی موثر مانیٹرنگ، شفافیت پر مبنی تقرریاں، وسائل کا درست استعمال اور تعلیمی اداروں میں جوابدہی کا موثر نظام شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کا ہدف صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم، محفوظ تعلیمی ماحول اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب فراہم کرنا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں علم، ہنر اور کردار کے ساتھ قومی دھارے میں موثر کردار ادا کر سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے عالمی دن کا تقاضا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ تعلیم کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کی ضمانت سمجھیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم میں سرمایہ کاری کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی اور اس ضمن میں کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

ور برفباری کے بعد قلعہ سیف اللہ

سردی کی شدت میں اضافہ

ف اللہ (یو این اے) قلعہ سیف اللہ میں روز بارش اور برفباری کے بعد سردی کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1 2 Dated 24 JAN 2026 Page No. 14

پی ڈی ایم اے نے برفباری سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا، شاہد رند

درجنوں گاڑیوں میں پھنسے مسافر محفوظ مقامات پر منتقل، ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کے برف باری سے شدید متاثرہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے بلوچستان نے موثر، بروقت اور مربوط انداز میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا ہے، جس کے نتیجے میں درجنوں گاڑیوں میں پھنسے مسافروں کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا شاہد رند نے کہا کہ شدید سردی اور نامساعد موسمی حالات کے باوجود پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیموں نے جانفشانی سے فرائض انجام دیے، جس کے باعث سینکڑوں قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریسکیو آپریشن حکومت بلوچستان کی قبل از وقت تیاری، موثر حکمت عملی اور اداروں کی باہمی ہم آہنگی کا واضح ثبوت ہے معاون وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی ڈی ایم اے بلوچستان کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ادارے اور ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو شاباش دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہنگامی حالات میں عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ریسکیو آپریشن کی نگرانی کرنے والے افسران اور فیلڈ میں خدمات انجام دینے والی ٹیموں کے لیے حسن کارکردگی سرٹیفکیٹس دینے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

کھیل فورس میں نظم وضبط، برداشت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں، محمد طاہر

بلوچستان پولیس میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کو تمام تر سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کو تمام تر سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، کیونکہ کھیلوں کے میدان آباد ہونے سے معاشرہ منفی سرگرمیوں سے پاک رہتا ہے اور نوجوان نسل ذہنی و جسمانی طور پر مضبوط اور توانا رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج میں کمانڈنٹ پی ٹی سی اور زیر تربیت اہلکاروں کے مابین کھیلے جانے والے کرکٹ میچ کے موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آئی جی پولیس نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پولیس کے نوجوان کھلاڑی قومی سطح پر صوبے اور ادارے کا نام روشن کررہے ہیں جو قابل فخر ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوان فورس میں نظم و ضبط، برداشت، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا بنیادی مقصد نوجوان نسل کو تعمیری اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے تاکہ وہ سماجی برائیوں سے دور رہیں۔ دورے کے دوران آئی جی پولیس بلوچستان نے کرکٹ، فٹ بال اور والی بال کھیلنے والے ٹیمز کے زیر تربیت جوانوں سے مصافحہ کیا اور ان کے جذبے، محنت اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر زیر تربیت جوانوں کے لیے فنشل ٹاٹ ٹورنامنٹ، فٹ بال اور والی بال کے باقاعدہ ٹورنامنٹس بھی منعقد کیے گئے۔ جس کا مقصد نوجوانوں میں جسمانی فٹنس، مثبت سرگرمیوں اور ٹیم ورک کو فروغ دینا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر، کنٹریکٹ اساتذہ کی بھرتیوں کا چوتھا مرحلہ مکمل، آج تقررنامے دیئے جائینگے

تقریب گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں ہوگی مہمان خصوصی ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن اساتذہ کو آرڈر دینگے، فہرست جاری

گوادر (این این آئی) گوادر، کنٹریکٹ ٹیچرز فیز IV کی فائنل میرٹ لسٹ جاری، تقرری آرڈرز کی تقسیم 24 جنوری کو ہوگی، تفصیلات کے مطابق گوادر ضلع گوادر میں کنٹریکٹ ٹیچرز فیز IV کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کی فائنل میرٹ لسٹ جاری کر دی ہے اس موقع پر محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ میں تقرری آرڈرز کی تقسیم کی تقریب آج ہفتہ 24 جنوری کو گوادر میں منعقد ہوگی۔ تقریب گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر کے ہال میں صبح 11 بجے منعقد کی جائے گی، جس میں ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نئے منتخب ہونے والے اساتذہ میں تقرری آرڈرز تقسیم کریں گے۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ بلوچستان خصوصی طور پر شرکت کریں گے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے تمام نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے تقرری آرڈرز کی وصولی کے لیے ذاتی طور پر گوادر میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان | [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullot No. 2

Date 24 JAN 2026

Page No. 15

بلوچستان تا غیر متوقع برفباری، مری میں 20 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

خاران، نوشکی، ناتنگ اور کرم کے علاقوں میں غیر متوقع، مظفرآباد میں 10 سال بعد برفباری، این 25 چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر درجہ حرارت منفی 12 تک گر گیا

مری میں غیر مقامی افراد کا داخلہ بند، گلگت، مانسہرہ، گلیات، شانگلہ، لوئر دیر، اورکزئی اور خیبر میں بھی شدید برفباری

اسلام آباد، مظفرآباد، چترال (نمائندگان جنگ، نیوز ایجنسیاں) ملک بھر کے بالائی علاقوں، قبائلی اضلاع اور بلوچستان کے شمالی بالائی علاقوں میں شدید برفباری، سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا، مری اور آزاد کشمیر میں برفباری کا 20 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا، مری میں دو فٹ تک برفباری ہوئی، مری میں غیر مقامی افراد کا داخلہ بند کر دیا گیا، راولاکوٹ شہر میں بھی دو فٹ زائد سے برفباری ہوئی، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے علاقوں خاران، نوشکی، ناتنگ اور کرم کے علاقوں جنوبی اور صدہ میں غیر متوقع برفباری ہوئی، این 25 چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر درجہ حرارت منفی 12 تک گر گیا، کوئٹہ میں 1.5 اور قلات میں 1.6 انچ برفباری ہوئی، چترال میں برفانی تودہ گھر پر گرنے سے 9 افراد جاں بحق ہوگئے، قلعہ عبداللہ میں گاڑیاں پھسلنے اور ٹکرانے سے دو افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے، گلگت کے کئی علاقوں میں بھی برفباری، استور میں تین فٹ تک برفباری سے زمینی رابطے منقطع ہوگئے، آزاد کشمیر کے سات اضلاع میں موسم سرما کی دوسری برف باری سے سفید چادر اوڑھ لی مظفرآباد میں دس سال بعد برف باری سے شہریوں نے خوب انجوائے کیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ملک میں اب تک سب سے زیادہ برفباری مالم جبہ میں 38 انچ ہوئی۔ وادی کالام میں 30 انچ، چترال میں 16 انچ اور پارا چنار میں 15 انچ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے، سڑکوں کی بندش سے متعدد سیاح محصور ہوگئے، خیبر پختونخوا کے اضلاع مانسہرہ، بالائی گلیات، شانگلہ، لوئر دیر، مہمند، کالام، اورکزئی اور خیبر میں بھی شدید برفباری ہوئی۔ ضلع خیبر کی وادی تیراہ میں بارش اور برفباری کے باعث نقل مکانی کرنے والی 100 کے قریب گاڑیاں پھنس گئیں جب کہ 35 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ آپریشن کے باعث نقل مکانی کرنے والے ہزاروں شہریوں کے مصائب بڑھ گئے۔ فوج اور امدادی اداروں کا ریسکیو آپریشن جاری۔ بلوچستان کے شمال بالائی علاقوں میں برفانی طوفان کا سلسلہ جاری ہے، زیارت جانے والے سیاحوں کی درجنوں گاڑیاں کوئٹہ زیارت شاہراہ پر پھنس گئیں، چمن کے گرد ونواح میں 100 سے زائد سیاح گاڑیوں میں موجود ہیں۔ کوژک ٹاپ کے مقام پر شدید سائبیرین ہوائیں چلنے سے این 25 چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر درجہ حرارت منفی 12 تک گر گیا۔ شانگلہ میں برفباری کے بعد بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا جب کہ چترال میں متعدد رابطہ سڑکیں بند ہوگئیں۔ ناران میں 16 انچ اور شوگران میں ڈیڑھ انچ برف پڑ چکی ہے، جہاں سیاح برفباری سے لطف اندوز ہونے کے لیے بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ گلگت بلتستان کے ضلع استور کے بالائی علاقوں میں 2 سے 3 فٹ تک برفباری ہو چکی ہے جس کے باعث زمینی رابطے منقطع ہوگئے اور لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ ہنزہ اور نگر میں بھی برفباری ہوئی جب کہ چیپرسن میں حاضرین کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا۔ چلاس، بابوسر ٹاپ، نانگا پربت، بنوگاہ، دارل اور تانگیر میں برفباری سے سردی کی شدت بڑھ گئی ہے۔ چترال لوئر کے دور افتادہ علاقے دیسل میں شدید برفباری کے بعد خالی تودہ رہائشی گھر پر گرنے سے 9 افراد جاں بحق ہوگئے جن میں 3 مرد، 4 خواتین اور دو بچے شامل ہیں، جبکہ ایک بچی زخمی ہوئی اور معجزانی طور پر زندہ بچ گئی۔ بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ میں شیلاباغ کے قریب پھسلن سے کئی گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 7 زخمی ہوئے۔ آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش ہوئی جبکہ وادی نیلم، چناری، چکوٹھی، لیپا، ویلی، پھوٹی، وادی گلی، گریس، سرگن ویلی سمیت بالائی علاقوں میں وقفے وقفے سے برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ ناران، کاغان، دیر، سوات، بونیر، کالام، چترال، کوہستان، مانسہرہ، ایبٹ آباد، شانگلہ، استور، ہنزہ، سکردو، مری، گلیات، وادی نیلم، باغ، پونچھ، حویلی اور راولاکوٹ میں سڑکوں کے بند ہونے اور پھسلن کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں خلل کا اندیشہ ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں 24 گھنٹوں کے دوران راولپنڈی میں سب سے زیادہ 38 ملی میٹر تک بارش ریکارڈ کی گئی۔ لاہور میں 21 ملی میٹر بارش اور ژالہ باری بھی ہوئی۔ ضلع سوات بھر میں وقفے وقفے سے بارش جبکہ بالائی اور سیاحتی علاقوں کالام، مہوڈنڈ، مٹلتان، اور تبین جبہ سمیت دیگر پہاڑی علاقوں میں شدید برفباری جاری ہے۔ کئی مقامات پر کئی فٹ تک برف پڑ چکی ہے جس کے باعث پہاڑی راستے بند اور دور دراز علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ برفباری کے باعث بعض علاقوں میں بجلی اور مواصلاتی نظام بھی متاثر ہوا ہے، جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے، تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور سڑکوں کو برف سے صاف کرنے کا عمل جاری ہے۔

بلوچستان بھر میں شدید سردی، کوئٹہ کا درجہ حرارت منفی 12 ہوگیا

پانی کی پائپ لائنز جم گئیں، معمولات زندگی مفلوج، گاڑیوں کے ریڈی ایٹر پھٹ گئے، گیس بحران نے تکلیف بڑھا دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شدید سردی کی لہر، یخ بستہ ہواؤں کا راج، درجہ حرارت منفی 12 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا، پانی کی پائپ لائنز جم گئیں، گیس بحران برقرار عوام کو شدید مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز کی برف باری کے بعد سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہر یخ بستہ ہواؤں کی لپیٹ میں ہیں محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ میں ہفتہ کے روز درجہ حرارت منفی 12 تک گر گیا خون جما دینے والی سردی میں معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے گھروں، دفاتر میں پانی کی پائپ لائنوں میں پانی جم گیا جس کی وجہ سے پائپ لائنز اور ٹینکیں متاثر ہونے کی شکایات بھی موصول ہوئیں جبکہ شدید سرد موسم میں اکثر مقامات میں گاڑیوں کے ریڈی ایٹر بھی پھٹ گئے دوسری جانب شدید موسم میں بھی عوام متبادل ایندھن کے لئے خوار رہے گھروں میں گیس غائب جبکہ بعض مقامات میں پریشر نہ ہونے کے برابر رہا۔ قلات میں درجہ حرارت منفی 12، زیارت میں منفی 11، کوئٹہ میں منفی 9، دالبندین اور ژوب میں منفی 3، پنجگور میں منفی 2 جبکہ نوکنڈی میں منفی 1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ کوئٹہ، قلات، زیارت سمیت دیگر علاقوں میں خون جما دینے والی سردی نے معمولات زندگی مفلوج کر دیئے۔

بلوچستان میں 25 اور 26 جنوری کو پھر بارش و برفباری کا امکان

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ موسمیات کی جانب سے پیش گوئی کی گئی ہے کہ مغربی ہواؤں کا سلسلہ 25 جنوری اتوار کو ملک کے مغربی علاقوں میں داخل ہونے کا امکان ہے جو 26 جنوری کو ملک کے بالائی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے گا 25 جنوری کی شب اور 26 جنوری کے دوران بلوچستان کے علاقوں کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی، ژوب، قلات، بارکھان، سبی، لورالائی، تربت، گوادر، جیوانی، کیچ، آواران، چاغی، پنجگور، خضدار، واشک اور خاران میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان ہے۔ 26 جنوری کی شب اور 27 جنوری کو بلوچستان کے علاقوں، کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی اور ژوب میں سڑکوں کے بند ہونے اور پھسلن کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں خلل کا اندیشہ ہے اس دوران سیاحوں اور شہریوں، علاقہ مکینوں کو محتاط رہنے اور غیر ضروری سفر سے اجتناب کی ہدایت کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 5
Dated 24 JAN 2026 Page No. 9

خضدار ویگن اور کوچز مالکان کی من مانی کرایہ وصولی سے عوام پریشان

جان بوجھ کر عوام کی تذلیل کی جا رہی ہے خضدار تا کوئٹہ کراچی اور خضدار تا سندھ گاڑیوں کی کرایہ مہنگائی کے دور سے اب تک عوام پر بدستور مسلط کیا گیا ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں روڈ پرمٹ ویگن اور کوچز مالکان کے من مانی کرایہ عوام رل گئی ملک بھر میں پاکستانی اور ایرانی پیٹرولیم مصنوعات کی مسلسل کمی کے باوجود گاڑیوں کے کرایہ کم نہ ہو سکی ملکی اور ایرانی دونوں پیٹرولیم مصنوعات کی کمی کے باوجود گاڑیوں کی پرانی کرایہ بدستور موجود ہے اور جان وبوجھ کر عوام کی تذلیل کی جا رہی ہے خضدار تا کوئٹہ، کراچی اور خضدار تا سندھ گاڑیوں کی کرایہ مہنگائی کے دور سے اب تک عوام پر بدستور مسلط کیا گیا ہے پیٹرولیم مصنوعات کی ہر ماہ کمی کے باوجود گاڑیوں کے کرایہ میں ایک روپیہ تک کمی نہ کی گئی ہے پسنجروں کے پوچھنے پر گاڑیوں کے مالکان اس بات کو گناہ کبیرہ سمجھا جاتا ہے سرکاری کی جانب سے کوئی کاروائی عمل نہیں لائی گئی ہے گاڑیوں کا کرایہ وہی پرانی ہے جس دور میں ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی تھی اب پیٹرول اور ڈیزل کی مسلسل کمی کے باوجود کرایوں میں ایک روپیہ تک کم نہ کی ہے لاچار عوام کو بیدردی سے گاڑی مالکان کی لوٹ کھسوٹ بدستور جاری ہے ابھی تک ویگن اور کوچز اور بسوں کے مالکان پسنجروں سے وہی پرانی کرایہ وصول کی جا رہی ہے گاڑی مالکان سے کرایہ کی کمی کرنے کے باتوں کو گناہ کبیرہ سمجھتا ہے خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی، اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ و دیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار روڈ پرمٹ گاڑیوں ویگن اور کوچز کی عوام سے مہنگائی کرایہ وصول کرنے پر سخت کاروائی کر کے عوام کو سستی ریلیف فراہم کریں

قلات خون جما دینے والی سردی میں گیس غائب معمولات زندگی مفلوج

درجہ حرارت منفی 12 گریڈ سے متجاوز، بجلی کی آنکھ مچولی، پانی کی قلت پیدا ہو گئی، عوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات میں تاریخی سردی، درجہ حرارت منفی 12 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، خون جما دینے والی سردی کے باعث لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے، گیس کی مکمل بندش، پانی کی پائپ لائنیں و ٹینکیوں میں پانی جم گئے، پانی کی قلت کا سامنا، عوام کا پرسان حال نہیں، عوامی حلقوں کا گیس کی سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق قلات میں گزشتہ روز کے شدید برفباری کے بعد خون جما دینے والی سردی سے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی، محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران قلات میں درجہ حرارت منفی بارہ ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا شدید سردی میں حسب معمول گیس مکمل بند، بجلی کی آنکھ مچولی سے لوگ ذہنی کوفت میں مبتلا ہو گئے ہیں سردی کے باعث پانی کی پائپ لائنیں جمنے سے پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی عوام کا کوئی پرسان حال نہیں عوامی منتخب نمائندے خود علاقے سے باہر انہیں ہر سہولت میسر ہیں مگر غریب عوام جہاں پر بے یار و مددگار پڑے ہیں عوامی حلقوں نے گیس بحران کے فوری خاتمے کیلئے اقدامات کا مطالبہ کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated 24 JAN 2026 Page No. 18

فارم ہاؤس میں تکرار پر دو دوستوں نے تیسرے کو گولی مار دی

جمعرات کی رات اکٹھے گزاری، صبح تینوں میں کسی بات پر تکرار ہوگئی، دونوں ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس فارم ہاؤس میں تکرار پر دو دوستوں نے تیسرے کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا پولیس نے دونوں ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق پشتون آباد کے علاقے منان چوک کے رہائشی تین دوست شمس اللہ ولد عبدالرزاق محمد سلیم اور یاسین خان جمعرات کی شب مشرقی بائی پاس پر واقع ایک فارم ہاؤس گئے تھے جمعہ کی صبح تینوں میں تکرار ہوئی جس پر محمد سلیم اور یاسین نے فائرنگ کر کے شمس اللہ کو قتل کر دیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے آلۂ قتل قبضے میں لے کر مقدمہ درج کر کے ملزمان کو مزید تفتیش کیلئے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا۔

MASHRIQ QUETTA

بھی نا معلوم مسلح ڈاکو مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھی نجی اور ڈنگڑے کے درمیان قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار متعدد گاڑیوں کو اسلحہ کے زور پر روک کر مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون اور دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق بھی کے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود نجی اور ڈنگڑے کے درمیانی علاقے دوسہ چیک پوسٹ کے قریب نا معلوم مسلح ڈاکو جن کی تعداد بارہ سے پندرہ بتائی جا رہی ہے

سیاسی جماعتیں | امن وامان | عوامی مسائل

کراچی: اختر مینگل سے ساجد ترین کی ملاقات، پارٹی کی آئندہ حکمت عملی پر غور

اصولی سیاست کے ذریعے عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا جائے گا، دونوں رہنماؤں میں اتفاق

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کراچی میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی کے تنظیمی، سیاسی اور موجودہ ملکی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، پارٹی کی آئندہ حکمت عملی، تنظیمی مضبوطی اور عوامی رابطہ مہم پر غور کیا گیا۔ اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی جمہوری جدوجہد، آئینی حقوق اور عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد بھرپور وقت منظم اور مؤثر بناتی رہے گی۔ ملاقات کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پارٹی قیادت باہمی مشاورت اور اتحاد کے ساتھ بلوچستان کے عوام کی آواز ہر فورم پر بلند کرتی رہے گی اور اصولی سیاست کے ذریعے عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

بلوچستان مزید مشکلات اور مسائل کا متحمل نہیں ہو سکتا، ڈاکٹر اسحٰق بلوچ

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وفد کی صورت میں ملاقات کر کے ملازمین کے جائز مطالبات پیش کیے جائیں گے، آل پارٹیز کانفرنس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحٰق بلوچ کی زیر صدارت آل پارٹیز کانفرنس نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ہوئی، جس آل پارٹیز کانفرنس میں شامل میں جماعتوں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری امور طلبا سردار رشید ناصر، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر شاہ، اللہ کاکڑ، ایچ ڈی پی کے ضلعی صدر علی ہزارہ، این ڈی ایم کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عنایت شاہ، بی این پی کے مرکزی سیکرٹری لیبر موسیٰ بلوچ، قائم مقام آرگنائزر گرینڈ الائنس محمد اسماعیل کاکڑ، ڈپٹی آرگنائزر اکبر علی اکبر اور نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے سوشل میڈیا آرگنائزر میر عنایت بزدار نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پہلے مرحلے پر گرینڈ الائنس کے مطالبات کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے وفد کی صورت میں ملاقات کی اور ملازمین کے جائز مطالبات پیش کیے جائیں گے امید ہے کہ وزیراعلیٰ مسائل حل اور ملازمین کو ریلیف دیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسحٰق بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ اور گورنر ہاؤس سے رابطہ کیا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کے ذمہ داروں کو ملاقات کے لئے وقت دیا جائے، ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان مزید مشکلات اور مسائل کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اجلاس میں اے پی سی میں تمام جماعتوں کے کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ 2 (دو) فروری کو گرینڈ الائنس کے احتجاج میں بھرپور شرکت کر کے ملازمین کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔

ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی گرفتاری قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی

انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف آواز اٹھانا آئینی اور قانونی حق ہے، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے انسانی حقوق کی کارکن اور ماہر قانون ایمان مزاری ایڈووکیٹ اور ہادی چٹھہ ایڈووکیٹ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایمان مزاری ایڈووکیٹ انسانی حقوق کی ایک سرگرم کارکن ہیں جو ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف مسلسل آئینی اور پرامن جدوجہد کا حصہ رہی ہیں۔ انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف آواز اٹھانا کسی بھی جمہوری معاشرے میں جرم نہیں بلکہ ایک آئینی اور قانونی حق ہے مگر بدقسمتی سے انسانی حقوق کے کارکنوں کو گرفتار کرنا غیر جمہوری اور قابل مذمت عمل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وکلا اور انسانی حقوق کے کارکنوں کو ہراساں کرنا دراصل اختلاف رائے کو دبانے کی کوشش ہے جو جمہوری اقدار اور آئین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ ایمان مزاری ایڈووکیٹ اور ہادی چٹھہ ایڈووکیٹ فوری طور پر رہا کیا جائے۔

بنو قابل پروگرام کے تحت 25 جنوری کو گوادر میں ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا، ہدایت الرحمٰن

اب تک 5 ہزار نوجوان آن لائن رجسٹریشن کرا چکے ہیں، جو رجسٹریشن نہیں کرا سکے ان سے بھی ٹیسٹ لیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بنو قابل پروگرام کے تحت 25 جنوری کو گوادر میں ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا جس میں حافظ نعیم الرحمٰن بھی شریک ہوں گے، اب تک 5 ہزار نوجوان آن لائن رجسٹریشن کرا چکے ہیں، جن نوجوانوں نے رجسٹریشن نہیں کرائی ان سے بھی ٹیسٹ لیا جائے گا، 10 ہزار نوجوانوں سے ٹیسٹ لینے کے انتظامات مکمل کیے گئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے سینیٹر محمد اسحٰق کرکٹ اسٹیڈیم میں بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر بنو قابل پاکستان کے سینئر منیجر محمد معاویہ، بنو قابل بلوچستان کے ڈائریکٹر طیب فرید خان، ضلع گوادر کے کوآرڈینیٹر نادل صالح، مولانا لیاقت بلوچ و دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بنو قابل ملک کے دیگر علاقوں کے بعد بلوچستان میں متعارف کرایا گیا ہے، کوئٹہ اور نصیرآباد کے بعد اب گوادر میں بھی نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو باصلاحیت، خوشحال اور روزگار کے قابل بنانے کے لیے بنو قابل پروگرام شروع کیا گیا ہے یہ آئی ٹی اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور ہر نوجوان اس میں حصہ لے سکتا ہے یہ پروگرام امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی جانب سے پاکستان کے نوجوانوں کے لیے تحفہ ہے، چار ماہ کی ٹریننگ کے بعد نوجوانوں کی ہر قدم پر سرپرستی کی اور انہیں روزگار کمانے کے لیے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

تعلیم، جہاد اور تبلیغ دین میں مدارس نے گرانقدر خدمات سرانجام دیں، مولانا لونی

دینی مدارس ملک کی سرحدوں کے تحفظ کے علاوہ اغیار و اسلام دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے والے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی نے کہا ہے کہ دینی مدارس ملک کی سرحدوں کے تحفظ کے علاوہ اغیار و اسلام دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے والے اور ملک کے خیر خواہ ہیں، مغربی قوتیں مسلمانوں اور اسلام کو بدنام کرنے کے لیے پروپیگنڈہ اور سازشیں کر رہے ہیں مسلمانوں کی تہذیب اور ثقافت ہمیشہ ان کی نشانے پر رہی ہیں، دینی مدارس نے ہر محاذ پر ان کو چیلنج کیا ہے، دینی مدارس اسلامی تعلیمات عام اور سوسائٹی میں اس کی عملی تطبیق کا نمونہ بھی باقی رکھے ہوئے ہیں، یہ بات انہوں نے مدرسہ نور القرآن محمدیہ اور دیگر مدارس کے سالانہ کانفرنسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم و تعلم، جہاد، دعوت و تبلیغ، تصوف کے شعبوں میں مدارس نے نمایاں خدمات انجام دیے ہیں، سامراجی و استعماری قوتوں کی شکست، دنیا بھر میں دعوت و تبلیغ اور اصلاح و تربیت اور اسلامی سیاست مدارس دینیہ کی مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران دینی مدارس کے خلاف معرکہ آرائی کو ملک و ملت کی سب سے بڑی خدمت تصور کرتے ہیں، مدارس کے خلاف مسلسل پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے حکومت اپنی ناکام پالیسیوں کا ملبہ مدارس پر ڈال رہی ہے جبکہ مدارس نے اپنا بوجھ کبھی حکومت پر نہیں ڈالا نہ کبھی حکومت سے امداد کا مطالبہ کیا ہے۔

پاکستان کی بورڈ آف پیس میں شمولیت کا فیصلہ قوم کو تسلیم نہیں، جمعیت

حکمران پاکستان کی اساس پر کاری ضرب لگا کر ٹرمپ کے ساتھ تصویر بنوانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولوی حفیظ اللہ، مولوی محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مدنی، الحاج مولوی عبدالبصیر، مولانا حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی، رحیم الدین ایڈووکیٹ، مولوی محمد عارف شمشیر اور دیگر نے کہا ہے کہ پاکستان کی بورڈ آف پیس میں شمولیت کا فیصلہ چند افراد کا ہے قوم اس قسم کے فیصلوں کو تسلیم نہیں کرتی جس سے بانی پاکستان محمد علی جناح کی روح تڑپ اٹھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران پاکستان کی اساس پر کاری ضرب لگا کر ٹرمپ کے ساتھ تصویر بنوانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ دریں اثنا جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بارش اور برفباری اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے، طویل خشک سالی کے بعد بارشوں اور برفباری نہ صرف آبی ذخائر کے لیے خوش آئند ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت اور بندوں پر اس کی مہربانی بھی ہے۔ اس موقع پر عوام شکرانے کے نوافل ادا کریں توبہ و استغفار کا اہتمام کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی و انکساری اختیار کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Date 24 JAN 2026

Page No 13

حکومت صحافیوں کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے، میر ظہور بلیدی

کیچ کے صحافیوں کی پیشہ ورانہ خدمات اور صحافت کے فروغ میں کردار قابل تعریف ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند کے ہمراہ پریس کلب تربت کا دورہ، [illegible] صحافیوں کا شکریہ ادا کیا

تربت (ن ن) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے جمعہ کے روز تربت پریس کلب کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی، سینئر صحافیوں اور دیگر عہدیداران سے ملاقات کی۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے بلیدہ میں ایوب بلیدی روڈ کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام کی موثر اور بھرپور کوریج پر تربت پریس کلب سے وابستہ صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے ضلع کیچ کے صحافیوں کی ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے آزادی صحافت کے فروغ میں ان کے [illegible] قابل تعریف قرار دیا۔ انہوں نے کہا [illegible] حکومت صحافی برادری کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Date 24 JAN 2020 Page No. 2 1

حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر عملی پیش رفت کی خواہاں!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا ایک بڑا مسئلہ یہاں سے اندرون ملک جانے والی اکثر ٹرینوں کی بندش کا ہے اس وقت یہاں سے صرف دو ٹرینیں اور ایک پسنجر ٹرین چل رہی ہے جب کہ اس سے قبل یہاں سے چلنے والی ٹرینوں کی تعداد بہت ہی زیادہ تھی جو بتدریج کم ہوتی گئیں اور اس طرح بلوچستان کے عوام کو ٹرین جیسے سستے اور آسان سفر سے محروم کر دیا گیا۔ جو کہ بلاشبہ ان سے بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔اب صوبائی حکومت کی جانب سے پیپلز ٹرین سروس کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔انہوں نے برسر اقتدار آکر اس سلسلے میں کوششیں شروع کی تھیں جن پر عمل درآمد ہونے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

اس سلسلے میں گذشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ ہوا جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مثال ہے۔انہوں نے پیپلز ٹرین سروس کا منصوبہ عوام کو سستی و محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے۔پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیئے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلاتاخیر عمل درآمد ممکن بنایا جاسکے۔سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کا پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر عملی پیش رفت کا خواہاں ہونا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے عوام کو ایک آسان اور سستا سفر میسر ہو سکے گا جو کہ اس سے محروم ہیں۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کوئی لوکل ٹرین نہیں ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی مخلوط حکومت کا اس سلسلے میں کام کرنا قابل تعریف اقدام ہے۔اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Subject No. 6

Date: 24 JAN 2026

Page No. 20

بلوچستان، سردی کی شدت میں اضافہ، گیس و بجلی غائب، عوام پریشان

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 24 JAN 2026 Page No. 25

snowfall, the regular work of government continues. In the same series of meetings, CM Bugti focused on basic administration. He gave strict deadlines. He told the law department to finish a contract policy draft in two weeks. He ordered that all hiring in the Education Department must be 100% based on merit. He wants police cases filed against people with fake degrees. He reviewed development projects. He urged departments to finish their work on time. He also praised and gave awards to ten department secretaries who did excellent work in the last six months. This shows an effort to push for better performance and accountability.

These three stories are all Balochistan. One is about a deep political wound the government claims to have healed. The second is about a harsh climate and a suffering environment. The third is about the slow, steady attempt to fix a broken system. A law on paper is one thing. A cold, hungry family wondering if their missing son will ever return is another. A certificate for a secretary is one thing. A child getting a proper teacher because hiring was fair is another. The snow may temporarily hide the dry, cracked earth. But the true test is what happens when it melts. Will it reach the roots? Similarly, the true test of the government's claims will be felt by the people in their daily lives in their sense of justice, in their water wells, and in the quality of their schools. The path forward requires honesty about all three realities. Only then can real healing begin.

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Outlet No. 1 Date 24 JAN 2026 Page No. 12

ٹراما سینٹر کی جلد تکمیل صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبائی حکومت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے سبی روڈ پر زیر تعمیر ٹراما سینٹر کا دورہ کیا اور جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات آغا میرو خان نے جاری ترقیاتی منصوبے کی پیش رفت تعمیراتی معیار اور تکمیل کے مختلف مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ٹراما سینٹر کی جلد از جلد تکمیل صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں روز اول سے صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں کوشاں ہے اور یہ ٹراما سینٹر اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ہدایات دیتے ہوئے کہ منصوبے کی بروقت تکمیل اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ ٹراما سینٹر ایک اہم عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے۔

تعلیم معاشرے، علاقے اور ملک کی ترقی کی بنیاد ہے، نوابزادہ زرین مگسی

بی آر سی کالج اوتھل کو درپیش مسائل سے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کو آگاہ کیا جائے گا، خطاب

اوتھل (این این آئی) سیکرٹری پارلیمانی امور برائے سیاحت و ثقافت بلوچستان نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ تعلیم معاشرے، علاقے اور ملک کی ترقی کی بنیاد ہے اور تعلیم ہی کے ذریعے نوجوان مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں نوجوانوں کا معاشرتی تبدیلی میں اہم کردار ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ریزیڈنشل کالج (BRC) اوتھل میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کالج میں انہوں نے غیر نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوئز، مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ نے انگلش و اردو تقاریر، نعت رسولؐ، کرکٹ اور فٹبال کے مقابلوں میں بھرپور شرکت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب کے مہمان خصوصی سیکرٹری پارلیمانی امور برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کالج میں جام محمد یوسف ہاسٹل کا باقاعدہ فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ بی آر سی کالج اوتھل کو درپیش مسائل کے حل کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر کے انہیں آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم معاشرے، علاقے اور ملک کی ترقی کی بنیاد ہے اور تعلیم ہی کے ذریعے نوجوان مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں کا معاشرتی تبدیلی میں اہم کردار ہے اور محنت کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ تقریب سے عبدالرازق رونجھو نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ضلع کونسل لسبیلہ سردار عبدالرشید بھوتانی، چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سومار شاہ کاظمی، چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلہ شاہجہان شاہ، قادر بخش جاموٹ، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل وسیم احمد لاسی، ایس ایچ او اعجاز علی، حاجی عبدالستار جاموٹ، شاہد خان پٹھان سمیت اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

مینا مجید بلوچ کا دورہ تربت یونیورسٹی، نو تعمیر گرلز کامن روم کا افتتاح

صوبائی مشیر کھیل کا یونیورسٹی اسپورٹس ویک کیلئے مالی تعاون فراہم کرنے کا اعلان

تربت (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے جمعہ کے روز یونیورسٹی آف تربت کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور دیگر اعلیٰ حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران صوبائی مشیر نے طالبات کیلئے اپنے خصوصی فنڈ سے تعمیر کیے گئے نو تعمیر شدہ گرلز کامن روم کا افتتاح کیا اس موقع پر یو......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نیورسٹی انتظامیہ، فیکلٹی ممبران، متعلقہ محکموں کے انجینئرز اور طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی انہیں منصوبے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ گرلز کامن روم کو اعلیٰ معیار کے ساتھ مقررہ مدت سے قبل مکمل کیا گیا ہے محترمہ مینا مجید بلوچ نے صوبائی حکومت اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے جاری اور مکمل ہونے والے فیز نو کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا بھی معائنہ کیا، جن میں ڈے کیئر سینٹر، کھیلوں کے مختلف گراؤنڈز، سمارٹ کلاس رومز، انوویشن لیب اور جدید جمنازیم شامل ہیں، اور کام کے معیار و رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی مشیر نے یونیورسٹی آف تربت کی تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں اور طالبات کی نمایاں تعداد کو سراہا انہوں نے آئندہ ماہ منعقد ہونے والے یونیورسٹی اسپورٹس ویک کیلئے مالی تعاون فراہم کرنے کا اعلان کیا اور ڈے کیئر سینٹر، یونیورسٹی ماڈل اسکول کے لیے فرنیچر و دیگر سہولیات کی فراہمی اور فٹ بال گراؤنڈ کی اپ گریڈیشن کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے رابطے کی یقین دہانی کرائی

کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو قومیں ماضی کا حصہ بن جاتی ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

آج دنیا کے نقشے پر وہی اقوام سربلند جنہوں نے قلم کو اپنا ہتھیار بنایا، مشیر ترقی نسواں

خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا خواب تعلیم کے بغیر ممکن نہیں، یوم تعلیم پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی روح اس کے تعلیمی نظام میں پنہاں ہوتی ہے۔ اگر قلم خاموش ہو جائے اور کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے، تو قومیں فکری بانجھ پن کا شکار ہو کر ماضی کا حصہ بن جاتی ہیں ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے تعلیم کے عالمی......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

دن کی مناسبت سے جاری کردہ اپنے خصوصی پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ تعلیم محض ڈگری کے حصول کا نام نہیں، بلکہ یہ وہ واحد راستہ ہے جو معاشرے میں امن، پائیدار ترقی اور حقیقی خوشحالی کی ضمانت دیتا ہے تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ دنیا کے نقشے پر صرف وہی اقوام سربلند ہوئیں جنہوں نے قلم کو اپنا ہتھیار بنایا اور علم و تحقیق کو اپنی قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا صوبائی مشیر نے خواتین کی تعلیم کو معاشرتی انقلاب کیلئے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ہم ایک مرد کو پڑھاتے ہیں تو ایک فرد کو علم دیتے ہیں، لیکن جب ہم ایک عورت کو پڑھاتے ہیں تو ہم ایک پورے خاندان اور آنے والی نسل کی فکری آبیاری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا خواب تعلیم کے بغیر شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ تعلیم ہی وہ قوت ہے جو معاشرے سے دقیانوسی تصورات اور صنفی امتیاز کی دیواروں کو گرا سکتی ہے۔